Rampur State Gazette.

EXTRAORDINARY.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

{نمبر} مطبوعہ روز چہارشنبہ تاریخ ۲ ذالحجہ سنہ ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۶ فروری سنہ ۱۹۳۶ء {جلد}

غیر معمولی گزٹ

حکم اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(واقع ۲۵ فروری سنہ ۱۹۳۶ء)

بموجب رپورٹ کمیٹی واضع قوانین کے جلسوں کے لیے ۱۲ مارچ سے ۱۹ مارچ تک تواریخ کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات بابت کارروائی عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض

پیر سانڈ!

جناب عالی!

کمیٹی واضع قوانین کے دوسرے سیشن کا آغاز ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۳۶ء یوم پنجشنبہ سے ہوسکتا ہے۔ فدوی خواستگار ہے کہ ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۳۶ء سے ۱۹ مارچ سنہ ۱۹۳۶ء تک جلسہ ہائے کمیٹی مذکور کے واسطے تعین تواریخ کا حکم پیشگاہ معلی سے شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت واقبال جاوید باد

منظور

(دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر)

مورخہ ۲۵ فروری سنہ ۱۹۳۶ء

لکھا جائے کہ غیر معمولی گزٹ میں تاریخوں کی اطلاع کی اشاعت کرادی جائے

۲۵ فروری سنہ ۱۹۳۶ء

دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۸ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۵ ذالحجہ سنہ ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۹ فروری سنہ ۱۹۳۶ء جلد (۲۹)

حصہ اوّل

روبکار اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

(۱)	منظوری ریٹائر (بعطائے پنشن) کپتان آغا ذاکر حسین ایڈی۔سی از یکم مئی سنہ ۱۹۳۶ء	(۲)

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

(۱)	تصحیح حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور (مورخہ ۱۱ فروری سنہ ۱۹۳۶ء)	۳

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

روبکار اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم

(واقع ۲۷ فروری ۱۹۳۶ء)

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے۔

کپتان آغا ذاکر حسین اے ڈی سی نے بعطائے پنشن ملازمت سے سبکدوشی کی استدعا کی ہے۔ رپورٹ فائنانس آفس سے ان کی مدت ملازمت تیرہ سال پانچ ماہ ہوتی ہے۔ لہذا یکم مئی سنہ ۱۹۳۶ء سے ان کو پنشن پر ریٹائر کیا جاتا ہے۔ اے ڈی سی کی آسامی قائم رہے گی۔ اور بعد میں اس جگہ پر انتظام کیا جائے گا۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(دستخط اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم)

حکم اجلاس اسٹیٹ کونسل رامپور

واقع ۱۷ر فروری سنہ ۱۹۳۶ء

بتاریخ ۱۱ر فروری سنہ ۱۹۳۶ء منشی عثمان علی خاں کو ایک سال کے لئے ٹریننگ دلائے جانے کا جو حکم اجلاس سے جاری ہوا ہے اس میں بحوالہ آرڈر ان کونسل مورخہ ۱۴ر ستمبر سنہ ۱۹۳۵ء محکمہ فائنانس میں دو آسامیاں قابل ٹریننگ سپرنٹنڈنٹ آڈٹ و ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ فائنانس تحریر کی گئی ہیں۔ حالانکہ مذکورہ بالا ہر دو آسامیاں سینیر سپرنٹنڈنٹ آڈٹ اور سینیر سپرنٹنڈنٹ فائنانس کی ہیں۔ نیز عثمان علیخاں کا عہدہ آڈیٹر لکھا گیا ہے لیکن ان کا موجودہ عہدہ سپرنٹنڈنٹ آڈٹ ہے لہذا عبارت بالا تصحیح کی جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل حکم ہذا و حکم سابق کی مع نقل تحریر عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر منسلکہ ہذا برائے کارروائی مراسلت دارالانشاء کو بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ اصل کاغذات بعد اجراء دفتر کونسل میں بھیجے جائیں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مسودۂ قانون اسلحہ ریاست رامپور ۱۹۳۶ء

(برائے اطلاع عام)

(۱) مراتب ابتدائی

تمہید ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قانون متعلق اسلحہ و سامان فوجی و اسباب جنگ مرتب و مجتمع کئے جائیں۔ لہذا حسب ذیل قانون نافذ کیا جاتا ہے۔

مختصر نام و وسعت عملی دفعہ ۱ اس قانون کا نام "قانون اسلحہ ریاست رامپور ۱۹۳۶ء" ہوگا۔ قانون ہذا کل ریاست رامپور میں نافذ ہوگا

مستثنیات قانون ہذا مرقوم الذیل جزوں سے متعلق نہ ہوگا یعنی
حسب الحکم گورنمنٹ رامپور اسباب جنگ یا فوجی سامان بنانے۔ یا ان کی مرمت کرنے۔ یا ان کو بیچنے یا باہر سے لانے یا باہر لے جانے یا ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے یا لگانے یا پاس رکھنے میں۔ یا جبکہ کوئی ملازم سرکار یا فوج کا ممبر بحیثیت اپنے عہدے کے دوران انجام خدمات متعلقہ چیز مذکورہ کو کرے

آغاز نفاذ دفعہ ۲ قانون ہذا اس تاریخ کو نافذ ہوگا۔ جو گورنمنٹ رامپور بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری مقرر کرے۔

ایکٹوں کی منسوخی دفعہ ۳ تاریخ نفاذ قانون ہذا سے تمام سابقہ احکام و قوانین متعلق اسلحہ منسوخ ہو جائیں گے۔ لیکن ان قوانین و احکام منسوخ شدہ کے مطابق جو اختیارات اور لائسنس عطا ہوئے ہیں یا جو مستثنیات عطا کی گئی ہیں اور جو احکام صادر ہوتے ہوں اور قواعد و شرائط و فارم مقرر ہوئے ہیں وہ ایسے سمجھے جائیں گے کہ گویا اسی ایکٹ کی رو سے عطا ہوئے یا دئے گئے اور بنائے اور چھپے اور مقرر ہوئے ہیں

اور اگر اس قانون میں اور منسوخی کی ہدایت نہ ہو تو تمام ایسے اختیارات اور اجازتیں اور لائسنس اور مستثنیات ان مدتوں تک نافذ رہیں گے۔ جن کے لئے وہ عطا ہوئے یا دئے گئے ہوں اور جب کسی ایسی مدت کی تصریح نہ ہو۔ تو جس تاریخ قانون ہذا نافذ ہو اوس سے ایک سال تک نافذ رہیں گی اور بعد ازاں انکا اثر جاتا رہے گا۔

تعریفات دفعہ ۴ اگر مضمون یا سیاق عبارت میں کوئی امر نقیض نہ ہو تو قانون ہذا میں لفظ "توپ" میں تمام ہوٹزر اور مارٹر اور [illegible] اور [illegible] (مختلف قسم کی توپیں) اور دیگر قسم کی توپیں اور کلدار توپیں اور تمام ان کے پرزے اور تمام گاڑیاں و چرخے و سامان ان کے چڑھانے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے اور ان کے چڑھانے کے داخل ہیں

لفظ "اسلحہ" میں اسلحہ آتش فشاں اور سنگینیں اور تلواریں اور کٹاریں اور برچھے اور بھالے کی نوکیں اور کمانیں اور تیر وغیرہ توپیں اور ہتھیاروں کے پرزے اور ہتھیار بنانے کی کلیں داخل ہیں، چھرہ، یا چاقو مراد ہے جس کا پھل تین انچ یا تین انچ سے زائد ہو اس حالت میں کہ وہ کسی پبلک مقام میں کسی شخص کے قبضہ میں پایا جاوے۔

الفاظ "اسباب جنگ" میں تمام چیزیں جو تارپیڈو کے کام میں آنے اور پانی کے نیچے سرنگ اڑانے کے لئے مخصوص ہوں اور بارود اور گن کاٹن اور ڈائنامائٹ اور لیتھو فریکٹر اور بھک سے اڑانے والی یا زور سے پھٹنے والی چیزیں اور توڑے اور بندوق کی گولیاں اور ٹوپیاں اور فیتے اور ٹی اور اسباب مذکور کے کل پرزے اور اسباب مذکور کے بنانے کی جملہ کلیں داخل ہیں مگر سیسہ یا گندھک یا شورہ داخل نہیں ہے

الفاظ "فوجی سامان" سے اس قانون کی کسی دفعہ میں بتعلق کسی جزو ریاست رامپور کے وہ فوجی سامان مراد ہے جس سے گورنمنٹ رامپور وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری اس دفعہ کو اس جزو میں بالتخصیص متعلق کرے۔ اور نیز الفاظ مذکور میں سیسہ، گندھک، شورہ اور وہ مسالہ جس سے گورنمنٹ رامپور وقتاً فوقتاً اس دفعہ کو حسب مذکور متعلق کرے۔ داخل ہے

لفظ "لائسنس" سے وہ لائسنس مراد ہے جو اس قانون کی رو سے دیا جاتے اور "لائسنسدار" سے وہ شخص مراد ہے جس کو ایسا لائسنس ملے۔

۲۔ ساخت و تبدیل و فروخت اسلحہ وغیرہ

لائسنس کے بغیر ہتھیار وغیرہ بنانا اور ان کی صورت بدلنا اور ان کا بیچنا منع ہے۔

دفعہ کوئی شخص مجاز نہیں ہے کہ بغیر لائسنس کے اور سوائے اس طریقہ اور حد کے جس کی اجازت اس لائسنس میں ہو۔ کوئی اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان بنائے یا اس کی تبدیل کرے۔ یا ان کو فروخت کرے یا فروخت کے لئے رکھے یا پیش کرے یا کھول کر رکھے۔ اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی شخص کو ممانعت نہیں ہے کہ کوئی اسلحہ و سامان جنگ جس کو وہ قانوناً اپنے ذاتی استعمال کے لئے اپنے پاس رکھتا ہو ایسے شخص کے ہاتھ فروخت کرے جس کو کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے اس کے رکھنے کی ممانعت نہ ہو۔ لیکن جو شخص اس طرح اسلحہ یا سامان جنگ کسی ایسے شخص کے ہاتھ علاوہ اس شخص کے جو بوجہ استثنار مندرجہ دفعہ (۴) ایکٹ ہذا اس کو رکھ سکتا ہو۔ فروخت کرے تو اسے لازم ہے کہ بلا توقف غیر ضروری اس فروخت کے اور خریدار کے نام و پتہ کی اطلاع انسپکٹر جنرل پولیس یا قریب ترین تھانہ پولیس کے افسر انچارج کو دے۔

۳۔ اسلحہ وغیرہ ریاست رامپور میں لانا یا ریاست رامپور سے باہر لیجانا

لائسنس کے بغیر اسلحہ وغیرہ حدود ریاست میں لانا اور حدود ریاست سے باہر لیجانا ممنوع ہے

دفعہ کوئی شخص مجاز نہیں ہے کہ بغیر لائسنس کے اور سوائے اس طریقہ اور حد کے جس کی اجازت اس کے لائسنس میں ہو کوئی اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان حدود ریاست رامپور میں لائے یا اس کے باہر لیجائے۔

ذاتی استعمال کے لئے اسلحہ اور اسباب جنگ کا باہر سے لانا اور باہر لے جانا۔

اس دفعہ کے فقرہ اول کی کوئی بات بنسبت اسلحہ کے (سوائے توپ کے) یا اسباب جنگ سے متعلق نہیں ہے۔ جن کو کوئی شخص جو ان کو قانوناً رکھنے کا مستحق ہو۔ بمقدار مناسب اپنے ذاتی استعمال کے لئے باہر سے لائے یا باہر لے جائے۔ اگر حدود ریاست کے باہر بھیج کرنے کا بذریعہ لائسنس برٹش انڈیا جائز ہیں لیکن انسپکٹر جنرل پولیس یا کوئی اور افسر جس کو گورنمنٹ رامپور نے بتعین اس کے نام کے یا باعتبار اس کے عہدے کے اختیار دیا ہو مجاز ہوگا کہ کسی وقت ایسے اسلحہ یا اسباب جنگ کو روک لے اور تاوقتیکہ ان کی بابت گورنمنٹ رامپور کا حکم اس کے پاس نہ پہنچے ان کو روک رکھے

تشریح - جو اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان ریاست رامپور کے ایک حصہ سے دوسرے حصہ میں اپنے ملک کی سامنے جو جزو ریاست رامپور نہ ہو لائے جائیں۔ ان کی نسبت حسب معنی دفعہ ھذا سمجھا جائے گا۔ کہ وہ ریاست رامپور کے باہر روانہ کئے گئے اور ریاست رامپور میں لائے گئے

اسلحہ وغیرہ کی نقل مقام کی نسبت گورنمنٹ رامپور کا اختیار

دفعہ گورنمنٹ رامپور کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے ذریعہ الف کل یا کسی جزو ریاست رامپور میں کسی خاص طرح کے اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان کے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کا طریقہ مقرر کرے یا اس کی قطعاً ممانعت کر دے یا یہ حکم کرے کہ اشیائے مذکور کسی ایک جگہ سے دوسری جگہ جائیں تو لائسنس کی رو سے جا سکیں۔ اور ان کا لیجانا اسی حد تک اور اسی طریقہ پر ہو جیسا کہ اس لائسنس میں حکم ہو۔ اور ب - کسی ایسے اشتہار کو منسوخ کر دے۔

تلاشی کی چوکیاں قائم کرنے کا اختیار

دفعہ انسپکٹر جنرل پولیس کو بشرط سابق منظوری گورنمنٹ رامپور اختیار ہے کہ ریاست رامپور اور اضلاع غیر کی سرحد پر اور اسی سرحد میں آتنے آتنے فاصلہ پر جو وہ اپنی دانست میں مناسب سمجھے تلاشی کی چوکیاں قائم کرے۔ جسے کوئی افسر باعتبار اپنے عہدے کے یا نام کے جس کو اس بارہ میں انسپکٹر جنرل پولیس نے خاص اختیار دیا ہو۔ اس بات کا مجاز ہوگا۔ کہ تمام کشتیاں اور چھکڑے باربرداری کے جانور اور دیگر سواریوں اور تمام بکس اور گٹھر اور بستہ راستے میں روکے اور ان میں اسلحہ اور اسباب جنگ اور فوجی سامان کی تلاشی لے۔

ایسے لوگوں کی گرفتاری جو اسلحہ وغیرہ بحالت مشکوک لے جاتے ہوں

دفعہ ۹ اگر کوئی شخص کوئی اسلحہ اسباب جنگ یا فوجی سامان عام اس سے کہ وہ زیر لائسنس ہو یا نہ ہو خود یا کسی کے ساتھ لیجاتا ہو اس طور سے یا ایسی حالت میں جس سے بوجہ معقول شبہ ہوتا ہو کہ وہ ان چیزوں کو کسی ناجائز فعل میں استعمال کرنے یا کرانے کے لئے لئے جاتا ہے۔ تو جائز ہے کہ کوئی شخص اس کو بلا وارنٹ گرفتار کرے وہ اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان اس سے چھین لے۔

ضابطہ کارروائی جبکہ ایسا شخص گرفتار کرنے والا مجسٹریٹ یا افسر پولیس نہ ہو

جو شخص اس طرح گرفتار کیا جائے اور جو اسلحہ و اسباب جنگ و سامان فوجی اس طرح چھینے جائیں وہ اگر گرفتار کرنے والا کوئی مجسٹریٹ یا افسر پولیس نہ ہو تو کسی افسر پولیس کے یا تو قت غیر ضروری حوالہ کئے جائینگے۔

تمام اشخاص اور تمام اسلحہ و سامان جنگ و سامان فوجی جن کو کوئی افسر گرفتار کرے یا جو زیر دفعہ ھذا اسکے حوالے کئے جائیں۔ جہانتک جلد ممکن ہو کسی مجسٹریٹ کے روبرو پیش کئے جائینگے۔

۴۔ ہتھیار بند نکلنا و اسلحہ وغیرہ قبضہ میں رکھنا

بغیر لائسنس ہتھیار بند نکلنے کی ممانعت

دفعہ ۱۰۔ کوئی شخص ہتھیار یا اسلحہ باندھکر نہیں نکلے گا بجز اوس کے کہ اُنکی نسبت لائسنس حاصل کرے اور حد اور طریقہ معینہ لائسنس کا کاربند ہو۔

بغیر لائسنس سامان آتش بازی اپنے پاس رکھنا

دفعہ ۱۱۔ کوئی شخص کوئی توپ یا اسلحہ آتش فشاں یا کوئی اسباب جنگ یا فوجی سامان اپنے قبضہ یا اختیار میں نہیں رکھے گا بجز اوس کے کہ وہ انکی نسبت ایک لائسنس حاصل کرے اور حد و طریقہ لائسنس کا کاربند ہو۔

بعض مقاموں میں بغیر لائسنس کے کسی قسم کے اسلحہ قبضہ میں رکھنا منع ہے

دفعہ ۱۲۔ کسی مقام میں جس سے گورنمنٹ رامپور بذریعہ اشتہار مندرجہ سرکاری گزٹ اس دفعہ کو بالخصوص متعلق کردے کوئی شخص کسی قسم کے اسلحہ اپنے قبضہ میں نہیں رکھ سکے گا۔ بجز اوسکے کہ اون کی نسبت وہ ایک لائسنس حاصل کرے اور حد اور طریقہ معینہ کا کاربند ہو۔

بعض صورتوں میں اسلحہ کو تھانوں یا لائسنس دار دوکانداروں کے پاس داخل کردینے کا حکم

دفعہ ۱۳۔ (۱) جس شخص کے پاس اسلحہ یا اسباب جنگ یا سامان فوجی ہو اور اسکے پاس رکھنا بوجہ منسوخی یا جاری ہونے اشتہار زیر دفعہ ۱۲ کے یا کسی دوسری وجہ سے ناجائز ہوجائے تو اس شخص کو لازم ہے کہ اُن چیزوں کو بلا توقف غیر ضروری قریب ترین تھانہ کے افسر انچارج کے پاس یا اپنی خواہش کے مطابق اُن شرائط کی پابندی کے ساتھ جن کو گورنمنٹ رامپور بذریعہ قواعد کے مقرر کردے۔ کسی لائسنسدار دوکاندار کے پاس داخل کردے۔

(۲) جب اسلحہ یا سامان جنگ یا سامان فوجی زیر ضمن (۱) داخل کردئے جائیں تو کسی وقت قبل منقضی ہونے اس میعاد کے جو گورنمنٹ رامپور بذریعہ قواعد کے مقرر کردے داخل کرنے والا امور ذیل کا مستحق ہوگا۔

الف۔ واپس لینا اس چیز کا جو داخل کی گئی ہو۔ اور جس کا رکھنا اس شخص کے واسطے جائز ہوگیا ہو۔

ب۔ بذریعہ فروخت یا بہ نہج دیگر ایسی داخل شدہ شے کا علیحدہ کرنا۔ یا علیحدہ کرنے کا اختیار دینا کسی ایسے شخص کے ہاتھ جس کے لئے اس کا رکھنا جائز ہو اور فروخت کرنے سے جو قیمت حاصل ہو اس کو وصول کرنا۔ مگر شرط یہ ہے کہ ضمن ہذا کے مضمون سے نہیں سمجھا جائیگا کہ اس سے کسی ایسی چیز کی واپسی یا فروخت کا حق حاصل ہوتا ہے جس کی ضبطی کے لئے زیر دفعہ ۳۱ ہدایت کیگئی ہے۔

(۳) کل جو چیزیں حکم مندرجہ بالا کے مطابق داخل کی گئی ہوں اور جو زیر ضمن ۲۔ اوس میعاد مقررہ کے اندر جس کی نسبت ضمن ہذا میں اشارہ ہے۔ واپس یا علیحدہ نہ کیجائیں وہ بحق سرکار ضبط کیجائیں گی۔

(۴) الف گورنمنٹ رامپور مجاز ہے کہ احکام دفعہ ہذا کو موثر بنانے کے لئے اس قانون کے مطابق مناسب قواعد وضع کرے۔

ب۔ خاص کر اور بلا ضرر کاست عمومیت احکام مذکورۂ بالا کے گورنمنٹ رامپور امور ذیل کے مطابق قواعد وضع کرسکتی ہے۔

(۱) شرائط جس کی پابندی کے ساتھ اسلحہ یا اسباب جنگ یا سامان فوجی کسی لائسنس دار دوکاندار کے پاس داخل کئے جاسکتے ہیں۔

(۲) میعاد جس کے منقضی ہوجانے پر احکام مندرجہ بالا کے مطابق داخل کی ہوئی چیزیں زیر ضمن ۳ ضبط ہوجائیں گی۔

۵ لائسنس

اختیار وضع قواعد متعلق لائسنس۔

دفعہ ۱۱۔ گورنمنٹ رامپور کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے قواعد بہ تجویز اس امر کے وقتاً فوقتاً منضبط کرتی رہے کہ کون افسر لائسنس دینگے اور لائسنس کس فارم پر ہونگے اور اسکے کیا شرائط درج ہونگے۔ اور اس قواعد کے ذریعہ سے منجملہ دیگر امور کے۔

(الف) وہ فیس مقرر کرے جو حساب میں یا اور طرح پر لائسنس کی نسبت داخل کیجائے۔

(ب) وہ میعاد مقرر کرے جس میں لائسنس موثر رہیگا۔

(ج) یہ ہدایت کرے کہ ایسے لائسنس کا لائسنسدار علاوہ اسلحہ پاس رکھنے والے لائسنسدار کے ہر ایک امر کا اندراج اور حساب جو لائسنس کے بموجب کیا جائے ایسے طریقہ پر مرتب رکھے جو گورنمنٹ رامپور مقرر کرے اور اگر کوئی آفیسر گورنمنٹ اسکو طلب کرے تو وہ اسکو دکھا دے۔

(د) کسی افسر گورنمنٹ رامپور کو اختیار دے کہ وہ کسی مکان میں جسمیں کوئی شخص جسکے پاس لائسنس از قسم مندرجہ دفعہ ۵ یا دفعہ ۶ ہو اسلحہ یا اسباب جنگ یا سامان فوجی بناتا یا رکھتا ہو داخل ہو کر اسکا معائنہ کرے۔

(ہ) یہ ہدایت کرے کہ ایسا شخص کسی افسر سرکاری کو جسکو یہ اختیار عطا ہوا ہو تمام اسلحہ و اسباب جنگ اور فوجی سامان جو اس کے قبضہ یا اختیار میں ہوں معائنہ کرا دے۔ اور

(و) اس شخص کو جسکے پاس کوئی لائسنس ہو۔ یا کسی لائسنس کی رو سے کام کرتا ہو۔ حکم دے کہ جب کوئی آفیسر سرکاری طلب کرے تو وہ لائسنس مذکور کو پیش کر دے۔ اور اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان مندرجہ لائسنس مذکور کو حاضر کر دے یا اسکا حساب سمجھا دے۔

منسوخی یا معطلی لائسنس۔

دفعہ ۱۵۔ کسی لائسنس کو۔

(الف) وہ آفیسر جس نے وہ لائسنس دیا ہو یا کوئی حاکم جسکا افسر مذکور ماتحت ہو۔ یا چیف مجسٹریٹ یا انسپکٹر جنرل پولیس معطل یا منسوخ کر سکتا ہے۔ جب بوجوہ تحریری اس افسر یا حاکم یا مجسٹریٹ یا انسپکٹر جنرل کو بنظر حفظ امن خلایق اس لائسنس کا منسوخ یا معطل کر دینا ضروری معلوم ہو۔ یا

(ب) کوئی جج یا مجسٹریٹ منسوخ یا معطل کر سکتا ہے۔ جبکہ روبرو اس کے لائسنس کا لائسنسدار ایکٹ ہذا یا قواعد مرتبہ بسبب ایکٹ ہذا کی خلاف ورزی کے جرم میں سزایاب ہو۔ اور گورنمنٹ رامپور مجاز ہے۔ کہ مناسب سمجھے تو اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے ذریعہ سے اپنی زیر حکومت کل یا جزو قلمرو میں تمام یا بعض لائسنسوں کو منسوخ کر دے۔

۶ (سزائیں)

بابت خلاف ورزی دفعات ۵، ۶، ۷، ۱۰ لغایت ۱۴۔

دفعہ ۱۶۔ جو شخص جرائم ذیل میں سے کسی کا ارتکاب کرے۔ یعنی۔

(الف) بخلاف ورزی دفعہ (۵) کوئی ہتھیار یا اسباب جنگ یا فوجی سامان بنائے یا اوس کی

صورت بدلے یا انکو بیچے یا فروخت کیلئے رکھے یا پیش کرے یا کھو کر کے ۔

(ب) اطلاع منذرجہ دفعہ مذکور کے دینے سے قاصر ہو ۔

(ج) بخلاف ورزی دفعہ ۸ کوئی اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان ریاست رامپور میں لائے یا ریاست رامپور سے باہر لیجائے ۔

(د) بخلاف ورزی حکم یا ممانعت محکومہ دفعہ (۷) کوئی اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان ایک مقام سے دوسرے مقام پر لیجائے ۔

(ہ) بخلاف ورزی دفعہ ۱۰ ۔ ہتھیار بند نکلے ۔

(و) بخلاف ورزی دفعہ ۱۱ یا دفعہ ۱۳ کوئی اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان اپنے قبضہ یا اختیار میں رکھے ۔

(ز) کسی حساب یا کیفیت میں ۔ جسکے رکھنے کا از روئے قاعدہ مرتبہ حسب دفعہ ۱۴ فقرہ (ج) اسکو حکم ہو ۔ عمداً کوئی بات غلط درج کرے ۔

(ح) از روئے قاعدہ مرتبہ تحت دفعہ ۱۴ فقرہ (ج) جسکے دکھانیکا اسکو حکم ہو وہ عمداً نہ دکھائے ۔

(ط) کوئی اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان نہ داخل کرے حسب دفعہ ۱۱ و ۱۳ میں حکم ہے ۔ تو اسکو سزائے قید محض یا سخت جسکی میعاد تین برس تک ہو سکتی ہے ۔ یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

بابت پوشیدہ خلاف ورزی دفعات ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰ اور ۱۳ ۔ دفعہ ۱۷ ۔ جو شخص کوئی فعل متذکرہ فقرہ (الف) یا (ج) یا (د) یا (و) دفعہ ۱۶ اختیار کرے جس سے یا ارادہ ظاہر ہوتا ہو کہ ایسا فعل کسی سرکاری ملازم کو جسکی تعریف مجموعہ تعزیرات رامپور میں ہوئی ہے ۔ یا کسی شخص کو جو کسی ریلوے میں نوکر ہو یا کسی عام بردار کے کسی ملازم کو معلوم نہ ہونے پائے ۔

بابت اسلحہ وغیرہ چھپانے کے ۔ اور جو شخص ایسی تلاشی کے وقت جو دفعہ ۲۲ ۔ ایکٹ ہذا کی رو سے لیجائے ۔ کوئی اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان چھپائے یا چھپانیکا اقدام کرے تو اسکو سزائے قید محض یا سخت دیجائیگی ۔ جسکی میعاد سات برس تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

بابت خلاف ورزی لائسنس ۔ دفعہ ۱۸ ۔ جو شخص خلاف ورزی ایسی شرط کے جس کے ساتھ کوئی لائسنس عام کوئی فعل کرے یا نکرے ۔ اسکو اگر اس فعل کے کرنے یا نکرنے کی سزا دفعہ ۱۶ یا ۱۷ کی رو سے نہ ملسکتی ہو ۔ تو ایسی قید کی سزا دیجائیگی جسکی میعاد چھ مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو پانچسو روپیہ تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

بابت دیدہ و دانستہ خرید اسلحہ وغیرہ ایسے شخص سے جسنے لائسنس نہ حاصل کیا ہو اور بابت حوالہ کرنے اسلحہ وغیرہ کے جو انکے رکھنے کا مجاز نہو ۔ دفعہ ۱۹ ۔ جو شخص دیدہ و دانستہ کوئی اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان ایسے شخص سے خریدے جسکو انکے بیچنے کا لائسنس یا اجازت شرط متعلقہ دفعہ (۵) کی رو سے نملی ہو ۔ یا جو شخص دیدہ و دانستہ کوئی اسلحہ یا اسباب جنگ یا سامان فوجی ایسے شخص کے حوالہ کرے جس کے متعلق اس نے قبل سے یہ تحقیقات نہ کی ہو کہ وہ شخص انکو قبضہ میں رکھنے کا مجاز ہے ۔ تو اسکو سزائے قید جو چھ مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو پانسو روپیہ تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں دیجائینگی ۔

بابت خلاف ورزی قاعدہ ۔ دفعہ ۲۰ ۔ جو شخص کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کرے جو اس ایکٹ کی رو سے بنا ہو ۔ اور جس کے لئے اس ایکٹ کی رو سے کوئی سزا مقرر نہ ہو تو وہ مستوجب سزائے قید کا ہوگا جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ

جبکی تعداد دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں ہونگی۔

اختیار ضبطی — دفعہ ۲۱۔ جب کسی شخص پر کوئی ایسا جرم ثابت ہو جو اس ایکٹ کی رو سے قابل سزا ہو اور اس کا ارتکاب اس نے کسی اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان کی نسبت کیا ہو تو عدالت یا مجسٹریٹ صادر کنندہ حکم سزا کو جب اپنی رائے کے یہ حکم دینے کا بھی اختیار ہوگا کہ وہ تمام اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان یا اسکا کوئی جزو اور کوئی کشتی یا گاڑی یا بار برداری کا جانور جو اس کے لیجانے میں کام آیا ہو اور کوئی صندوق یا بکس یا گٹھر جسمیں وہ چھپایا گیا ہو۔ معہ اور چیزوں کے جو اس صندوق یا بکس یا گٹھر میں ہوں۔ ضبط کیا جائے۔

٧- احکام متفرق

تلاشی و ضبطی منجانب مجسٹریٹ کے۔ — دفعہ ۲۲۔ جب کسی مجسٹریٹ یا مہتمم پولیس اسٹیشن کو بوجوہ معقول اس امر کا یقین ہو کہ کسی شخص کے قبضہ میں جو اسکے علاقہ حدود مقامی کے اندر رہتا ہو کوئی اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان کسی ناجائز غرض سے ہیں یا کہ اسکے پاس ایسے اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان کے رہنے دینے سے امن خلایق میں خلل واقع ہونیکا احتمال ہے۔ تو مجسٹریٹ یا مہتمم پولیس اسٹیشن اپنے اس یقین کے وجوہ قلمبند کرنیکے بعد اس مکان یا احاطہ کی جسمیں وہ شخص رہتا ہو۔ یا جس میں ایسے اسلحہ۔ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان کے ملنے کا مجسٹریٹ یا مہتمم پولیس اسٹیشن کو یقین ہو تلاشی لے سکتا ہے۔ اور گو کہ اسلحہ وغیرہ زیر لائسنس ہوں انکو ضبط کر سکتا ہے۔ اور انکو اسوقت تک کیلئے جو وہ مناسب خیال کرے زیر حفاظت معقول روک رکھے۔ اس صورت میں مجسٹریٹ خود تلاشی لیگا یا اسکی موجودگی میں لیجائیگی یا مہتمم پولیس اسٹیشن اس افسر کی موجودگی میں تلاشی لیگا جسکو گورنمنٹ نے بہ تعیین اسکے نام کے یا اسکے عہدہ کے اس بارہ میں اسکو خاص طور پر اختیار دیا ہو۔

گورنمنٹ رامپور کا اسلحہ وغیرہ کو ضبط کر لینا اور روک رکھنا۔ — دفعہ ۲۳۔ گورنمنٹ رامپور کو اختیار ہے کہ کسی وقت کسی شخص کے قبضہ سے کوئی اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان ضبط کر لینے کا حکم دے یا ضبط کروا لے باوجود اس کے کہ اس شخص کے پاس اسکے رکھنے کا لائسنس ہو۔ اور یہ بھی اختیار ہے کہ ان کو اسوقت تک روک رکھے جبتک کہ امن خلایق کے واسطے ضروری ہو۔

مستثنی کرنیکا اختیار۔ — دفعہ ۲۴۔ گورنمنٹ رامپور کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے وقتاً فوقتاً۔

(الف) کسی ممانعت یا حکم مندرجہ ایکٹ ہذا کی تاثیر سے کسی شخص کو بہ تعیین نام یا باعتبار اسکے عہدہ یا منصب کے یا کسی طبقہ اشخاص کو مستثنی کر دے۔ یا کسی قسم اسلحہ یا سامان اسلحہ کو تعریف اسلحہ سے خارج کر دے یا کسی حصہ ریاست سے قانون ہذا کی کسی ممانعت یا ہدایت کو ہٹا دے۔

(ب) کسی ایسے اشتہار کو منسوخ کر دے۔ یا ایسے اشخاص یا اسلحہ کو یا حصہ ریاست رامپور کو جسکا اسمیں ذکر ہو پھر اس ممانعت یا حکم میں داخل کر دے۔

جرموں کی اطلاع دینا واجبہ ہے — دفعہ ۲۵۔ ہر شخص پر جسکو کسی ایسے جرم کے ارتکاب کی اطلاع ہو۔ جو بموجب قانون ہذا قابل سزا ہے سوائے اس صورت کے کہ اسکے پاس اطلاع نہ کرنے کی وجہ معقول ہو جسکا بار ثبوت خود اسی پر ہوگا اسکی

اطلاع قریب ترین افسر پولیس یا مجسٹریٹ کو دینا واجب ہے۔ اور

ہر شخص کو جو کسی ریلوے میں یا کسی عام باربردار مال کا ملازم ہو سوائے اسکے کہ اُس کے پاس اطلاع نہ کرنے کی وجہ معقول ہو جسکا بار ثبوت خود اسی پر ہوگا۔ لازم ہے کہ کسی صندوق۔ یا بکس یا گٹھر کی نسبت جو بار رہا ہو اور جسمیں اسکو کسی وجہ سے شک ہو کہ اسمیں اسلحہ یا اسباب جنگ یا فوجی سامان موجود ہیں جنکی بابت کوئی جرم خلاف ورزی ایکٹ ہذا سرزد ہوا ہو یا ہو رہا ہے۔ قریب ترین افسر پولیس کو اطلاع دے۔

جرائم خلاف ورزی فقرہ (د) دفعہ ۱۶ کی صورت میں تلاشیاں کیونکر لیجاویں گی

دفعہ ۲۶۔ جبکہ دوران اثنائے کسی ایسی کارروائی کے جو کسی جرم قابل سزا تحت فقرہ (د) دفعہ ۱۶ قانون ہذا کی نسبت دائر ہو۔ کوئی تلاشی مجموعہ ضابطہ فوجداری ریاست رامپور کی رو سے لیجانے والی ہو۔ تو ایسی تلاشی باوجودیکہ مجموعہ مذکور میں کوئی مضمون درج ہو۔ کسی ایسے افسر کے سامنے لیجاوے گی۔ جسکو گورنمنٹ رامپور نے بہ تعیین نام یا باعتبار اُسکے عہدہ کے اس کام کیواسطے خاصکر مقرر کیا ہو نہ کسی اور طرح پر۔

دیگر قوانین کے عملدرآمد پر کچھ اثر نہ ہوگا۔

دفعہ ۲۷۔ اس ایکٹ کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائیگا کہ کسی فعل یا ترک فعل کی بابت جو تحت قانون ہذا یا قواعد مرتبہ تحت قانون ہذا ایک جرم ہو کسی شخص پر کسی دوسرے قانون کی رو سے کارروائی نہ کیجا سکیگی یا یہ کہ وہ کسی دوسرے قانون کی رو سے اُس سے زیادہ سزا پانے کا مستوجب نہوگا جسکا وہ اس ایکٹ کی رو سے مستوجب ہے۔

مگر یہ شرط ہے کہ کوئی شخص ایک ہی جرم کی علت میں دو مرتبہ سزایاب نہ ہوگا۔

اسلحہ آتش فشاں کی نسبت ایک کاغذ شمار تیار کرنیکا اختیار

دفعہ ۲۸۔ گورنمنٹ رامپور کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری کے وقتاً فوقتاً یہ حکم کرے کہ ہر قسم کے اسلحہ آتش فشاں کی جو کسی حلقہ میں ہوں اسلحہ شماری کیجائے اور کسی شخص کو بہ تعیین نام یا باعتبار اُسکے عہدہ کے اسلحہ شماری کا اختیار دے۔

اشتہار متذکرہ صدر جاری ہونے پر ان اشخاص کو جو اس حلقہ میں ایسے اسلحہ رکھتے ہوں لازم ہے کہ جو کیفیت ان اسلحہ کی نسبت دریافت کیجائے۔ وہ اس شخص پر جسکو ایسا اختیار مذکور دیا گیا ہو ظاہر کر دیں اور اگر وہ حکم کرے تو اسلحہ اوسکے پاس حاضر کر دیں۔

اگر کوئی شخص اسلحہ مذکور طلب ہونے پر اونکے حاضر کرنیسے انکار یا اسمیں غفلت کریگا تو اسکو ایسے قید کی سزا ہوگی جسکی میعاد ایک مہینہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جسکی مقدار دو سو روپیہ تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں ہونگی۔

کارروائیوں کی نسبت اطلاع اور اُن کی میعاد سماعت۔

دفعہ ۲۹۔ کوئی کارروائی بجز نالش کے کسی شخص کے خلاف کسی ایسے امر کی بابت جو بہ تعمیل ایکٹ ہذا کیا گیا ہو دائر نہ کیجائیگی۔ بغیر اس کے کہ اُسکو کم سے کم ایک مہینہ کا نوٹس تحریری کارروائی مجوزہ اور اُسکی بنا کا قبل سے نہ دیا گیا ہو اور بنا مذکور سے تین ماہ گذرنے کے بعد کوئی نالش دائر نہ ہو سکیگی۔